نامحرم
از خدیجہ توصیف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نا محرم از خدیجہ توصیف

نامحرم:

آپ کے میرے اوران سب لڑکیوں کے نام جو حرام چھوڑنا چاہتی ہیں

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو ہدایت دینے والا ہے. میری یہ تحریر ایک ایسے کردار کی گرد گھومتی ہے جس نے سب سے زیادہ خواب محبّت کے دیکھے اور وہی خواب اس پر بھاری پڑے. ایک کردار جو آپکی طرح غلط اور سہی کا فرق جانتا ہے لیکن غلط طرف کے لئے کھولی گئی ایک کھڑکی اسے تباہی کی طرف لے گئی. ایک ایسا کردار جو آپکی میری طرح خواب دیکھتا ہے اور پھر ان خوابوں کا گلا خود ہی گھونٹ دیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکا دین کی طرف خالص روّیہ اسے مشکلات سے بچالیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکو بد سے بہترین کا سفر کروایا گیا. ایک ایسا کردار جسنے راضی ہونا اور راضی کرنا سیکھا.

اپنے من کی دنیا دیکھنے کا دل کرے تو اسکو پڑھ لیجیئگا خود پر جبر کرنے سے ڈر لگے تو اسکو پڑھ لیجیئگا.

پچھلی قسط کا خلاصہ :

مریم کی ناصر سے بات ہوتی ہے اور اسکو لگتا ہے کے یہ بات اب آگے نہیں بڑھے گی۔اور اگلی بار جب وہ اسکی طرف دیکھتی ہے تو ناصر اسکو نظرانداز کر رہا ہوتا ہے بات کرنے پر ناصر کو لگتا ہے کے کیا کبھی میرا اسکی مکمل دسترس میں آ بھی سکے گی۔

تیرا چپ رہنا مرے ذہن میں کیا بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

اتنی آوازیں تجھے دیں کہ گلا بیٹھ گیا

یوں نہیں ہے کہ فقط میں ہی اسے چاہتا ہوں

جو بھی اس پیڑ کی چھاؤں میں گیا بیٹھ گیا

اتنا میٹھا تھا وہ غصے بھرا لہجہ مت پوچھ

اس نے جس جس کو بھی جانے کا کہا بیٹھ گیا

اپنا لڑنا بھی محبت ہے تمہیں علم نہیں

چیختی تم رہی اور میرا گلا بیٹھ گیا

www.novelsclubb.com

بات دریاؤں کی سورج کی نہ تیری ہے یہاں

دو قدم جو بھی مرے ساتھ چلا بیٹھ گیا

آج چاندرات تھی۔کل عید تھی عید کی تیاری میں مصروف وہ ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔اسکی بہن گھر آئ ہوئ تھی اور وہ ان سے مہندی لگوا رہی تھی۔پتلے لمبے گندمی ہاتھوں پر وہ نقش اپنا جلوہ دکھا رہے تھے۔

"مریم بات سنو میری" وہ ابھی مہندی لگوا کر بیٹھی تھی اور امی نے اسے کام سے آواز دی تھی۔

"امی مریم کے ہاتھوں پاؤں میں مہندی لگی ہے آنے جانے کہ قابل نہیں ہیں" پاؤں پر تو نہیں لیکن اسکے ہاتھوں پر تو مہندی لگی ہوئی تھی۔

"لیکن میری چپل ابھی اس قابل ہے کہ مریم کو یہاں سے لگے اور پھر مریم میرے آس پاس نظر آئے"

"تمہاری شادی نہیں ہو رہی جو ایسے بیٹھی ہو" مریم کی بہن بولیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

"وہ بھی ہو جائیگی" مریم موبائل میں کچھ دیکھتی بولی تھی-اور اسنے اپنی امی اور بہن کا چہرہ نہیں دیکھا تھا دونوں نے نظریں اٹھا کر ایک دوسرے کو دیکھا تھا-

"کہاں ہے میری چپل" امی چپل اٹھاتی اسکے پیچھے بھاگیں تھیں-

"امی منہ سے نکل گیا تھا-ادھر ادھر نکل جاتی ہوں" وہ بھاگتے بھاگتے بول رہی تھی

-انکے گھر میں یہی تھا شادی سے پہلے لڑکیاں خود اپنی شادی کی بات نہیں کرتیں تھیں اور وہ تو خیر ان پر کیا پہاڑ توڑنے والی تھی-

رات کے ۹ بج رہے تھے-اور اسکے موبائل پر ناصر کا میسج آیا تھا-

"اسلام وعلیکم"

رات کے گیارہ بج رہے تھے جب اسنے یہ میسج دیکھا اسنے اسی وقت جواب دیا-یہ انگلیاں اتنی باغی کیوں ہوتی ہیں اسکرین کے سامنے من پسند شخص کے کسی پیغام پر اتنی جلد بازی سے جواب کیوں دیتی ہے جیسے اسکرین کے اس پار بیٹھا ہوا شخص

www.novelsclubb.com

بھاگ جائیگا جب کہ جو آپکا ہوتا ہے وہ تو ہمیشہ آپکا ہی رہتا ہے اسکا تو ایک حصّہ بھی اللہ پاک کسی کو نہیں دیتے-قرآن سہی کہتا ہے

"اور انسان بہت جلد باز ہے"

آج اسکا موڈ ویسے ہی بہت اچھا تھا اسلیے بہت حاضر جوابی سے لگی ہوئی تھی-

"کیسی ہیں آپ"

ٹھیک-آپ کیسے ہیں"

"الحمدللہ"

"مریم"

"جی ناصر"

www.novelsclubb.com

"آپ مجھے بہت کثرت سے یاد آتی ہیں"

"اچھا کس وقت"

"صبح کے وقت سب سے زیادہ آتی ہیں"

"اچھا-اچھی بات ہے "اندر اندر وہ بہت خوش تھی-

"اچھا ایک بات بتایں"

"پوچھیں"

آپ اتنی اچھی کیسے ہیں "اس میسج پر وہ کھلکھلا کر ہنس دی تھی-

"سب یہی پوچھتے ہیں"

"کون سب"

"مطلب میری دوستیں"

"سہی"

"آپ میری مانیں صرف کالا ہی پہنا کریں ورنہ آپکو نظر لگ جائیگی"

www.novelsclubb.com

"لگ تو گئی ہے آپکی"

"استغفار-میں آپکو نظر تھوڑی لگاتا ہوں-تھوڑا تھوڑا دیکھتا ہوں چوری چوری-"

ہاں سچ تو ہے میں نے ناصر کو خود کو دیکھتے کبھی پکڑا نہیں ہے اسنے دل میں سوچا-

"اچھا کونسا برقع سب سے اچھا لگتا ہے"

"وہ بلیک والا جس پر سفید ڈاٹس ہیں"

"اچھا باقی نہیں لگتے"

"سننا کیا چاہتی ہیں"

"کچھ نہیں"

"آپ بس یاد رکھیں میری نظر میں آنے والی سب سے خوبصورت لڑکی ہیں آپ"

"جی اچھا" اسکے ہاتھ کانپے تھے جویریہ سہی کہتی تھی جب تم اسکی لکھی ہوئی تعریف اپنے لئے خود پڑھوگی تو تمھیں اندازہ ہوگا وہ کتنے دل سے لکھتا ہے-

"آپ کے کتنے بھائی ہیں"

www.novelsclubb.com

"جی ایک ہی بھائی ہیں میرے"

"آپ لوگ کتنے افراد ہیں گھر میں"

"مجھے چھوڑ کر پانچ لوگ- جب آپ آچکی ہونگی تو ہم سات لوگ ہو جائینگے"

"بس آپ جلدی سے میرے گھر آجائیں" ناصر کا ہر انداز اسے لہرانے پر مجبور کر رہا تھا-

حرام کرنے کا دوسرا نتیجہ شرم ہاتھ سے گئی-

صبح کے ۱۰ بج رہے تھے اور وہ سو رہی تھی آٹھ بجے تیار ہونے والی وہ اب تک سو رہی تھی-اسکی آنکھ کھلی اور اسنے کروٹ لیکر ٹائم دیکھا-

www.novelsclubb.com

"یا میرے اللہ-دس بج گئے" وہ تیزی سے اپنے بستر سے اٹھی تھی-

"امی ابو چلے تو نہیں گئے دوستوں کے پاس"

"نہیں پوچھ رہے تھے مریم کو آج عیدی نہیں لینی"

"امی پندرہ منٹ میں آئی تیار ہو کر بس"

پندرہ منٹ ہو گئے تھے اور وہ تیار کھڑی تھی-لال رنگ کا جوڑا پہنے کانوں میں ہلکے سے ہلکورے لیتے ہوئے گولڈن جھمکے مہندی والے ہاتھوں میں لال اور گولڈن رنگ کی چوڑیاں-اپنے بالوں کی وہ چٹیا بنا رہی تھی-اسکی امی کو کھلے بال نہیں پسند تھے لڑکیوں کے گولڈن رنگ کا دوپٹہ اٹھاتی وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی-اور کچن میں گئی تھی وہاں اسکا من پسند زیور جو تھا-

گجرے-

ابو رات کو ہی لیکر آ گئے تھے-اسنے گجرے اٹھائے اور پہن لئے-

www.novelsclubb.com

"اب ہوئی تیاری پوری"

اسنے میٹھا نکالا اور ابو کہ پاس آ گئی-اسکے کمرے میں آتے ہی ابو بولے تھے-

"آ گئے بھئی بھتہ خور"

"پہلے یہ بتادیجئے کیسی لگ رہی ہے آپکی مریم"

اسنے انکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا تھا-

"بہترین" یہ ایک لفظ کی تعریف اسکے لئے ہر چیز سے بڑھ کر تھی-وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی اور اسکا ایک طرف پڑنے والا ڈمپل گہرا ہوا تھا-

"میری عیدی"

"ہاں وہاں دراز میں رکھی ہے لے لو"

وہ تیزی سے اس طرف بڑھی تھی-اور دراز کھولتے ہی حیران رہ گئی تھی-

"امی میری آنکھیں خراب ہو گئی ہیں ڈاکٹر کے چلیں" کمرے میں ابھی ہی داخل ہوتی امی چونکی تھیں-

www.novelsclubb.com

"ہیں"

"آپ کے شوہر نے پانچ ہزار کا نوٹ رکھا ہے اور مجھے بیس روپے کا نظر آرہا ہے" اسکی اس بات پر اسکے ابو آواز نکال کر ہنس دیے تھے-

"جتنے ہیں ہنسی خوشی لے لو" امی ان دونوں کی بیچ میں کب بول سکتی تھیں-

"بیس روپے" اسنے نوٹ کو اٹھا کر نظروں کی سامنے کیا-

"ابو یہ غلطی سے بھائی کی عیدی تو نہیں رکھ دی آپ نے"

"نہیں اسکو تو دیدی" ابو اسکی طرف پوری طرح متوجہ ہو کر بولے تھے-

"کتنی"

"پانچ ہزار"

"بس ٹھیک ہے میں چلی کپڑے بدلنے" وہ ہاتھوں سے گجرے اتارنے لگی تھی-

"ارے ارے میرا بچہ-"

ابو اسکی طرف بڑھے تھے وہ ناراض سی کھڑی ہو گئی تھی-

www.novelsclubb.com

ابو نے اپنی جیب سے پیسے نکالے تھے اور اسکو دے دیے تھے-

"یہ ہوئی نہ بات"

"اور میٹھا لا دوں" وہ رازدارانہ انداز میں بولی تھی-

"ہاں لادو" وہ ہنستی مسکراتی کمرے سے چلی گئی تھی۔

عید کا پورا دن ناصر کے بارے میں سوچتے ہوئے گزر گیا تھا۔ عورت کی زندگی میں آنے والے پہلے مرد سے زیادہ خوش نصیب کوئی نہیں ہوتا۔ عورت اپنا آپ جیسا اس پر وارتی ہے ویسا کسی پر پھر نہیں وارتی۔ مرد تو اسکی ان سوچوں کا بھی حق نہیں ادا کر سکتا جو وہ اسکے نام کرتی ہے۔ مکمل احساس ہوتا ہے عورت کی زندگی میں آنے پہلا والا مرد۔

جیسے تیسے کر کی عید ختم ہو گئی تھی اور اسکی ناصر سے بات نہیں ہوئی تھی وہ خود میسج کرتی نہیں تھی اور اسنے ابھی تک میسج کیا نہیں تھا۔ وہ موبائل پکڑے بیٹھی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسنے ایک ویڈیو دیکھی۔

"حرام کام کرنے سے آہستہ آہستہ چہرے کی رونق جاتی ہے انسان باغی ہو جاتا ہے نیند جاتی ہے نمازیں چھوٹ جاتی ہیں اور پھر آخر میں ایمان بھی چلا جاتا ہے۔"

وہ سوچ میں پڑ گئی-وہ یہ مان ہی نہیں رہی تھی کی وہ کچھ حرام کر رہی ہے-انسان کی ایک خصوصیت ازل سے ہے-وہ اپنے من پسند کاموں کو اپنے لئے جائز بنا ہی لیتا ہے-کہیں نہ کہیں سے کوئی بھی جواز نکال کر-

اسکا بھی یہی خیال تھا-وہ ناصر سے شادی کرنا چاہتی ہے تو بات کرنا ٹھیک ہے-

"جس شخص کو تم سے محبّت ہو گی وہ نکاح کا پیغام بھیجے گا- محبّت کا اصل میدان نکاح ہے اس سے پہلے کی سوچ کوئی عزم ہو سکتا ہے کوئی ارادہ ہو سکتا ہے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں"

اسکا دل عجیب ہو رہا تھا-اسکے سامنے ایسی چیزیں کیوں آ رہیں تھیں-

واٹس اپ پر اسکی دوست کا ایک میسج آیا تھا-

www.novelsclubb.com

"یار تمھے پتا ہے تانیہ کی منگنی ہو گئی"

"ہیں سچی"

"ہاں ابھی بتایا اسنے"

"یارا تنی اچانک سے کیسے مطلب ایسی کوئی بات تھی نہیں"

"یارا سکو کوئی لڑکا پسند کرتا تھا اسنے رشتہ بھیج دیا اور بس"

"بس" کیا اتنا آسان تھا-

وہ خوش تھی اسنے خود کو شیشے میں دیکھا-

"ناصر بھی تو میرے گھر رشتہ بھیج سکتے ہیں"

"ہماری بھی تو منگنی ہو سکتی ہے"

"گھر میں پتا چل جائے تو کتنا اچھا ہو گا"

اسنے موبائل اٹھایا اور ناصر کو میسج کر دیا-

"سلام مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی-"

www.novelsclubb.com

میسج چلا گیا تھا- تین گھنٹے گزر گئے تھے اسکا جواب نہیں آیا تھا- وہ پریشان ہو رہی تھی ناصر کو جواب دینا چاہیے تھا اب تک کوئی جواب آیا ہی نہیں تھا- رات ہو گئی اسکو

نیند آہی نہیں رہی تھی کیامان تھااسکاوہ ایک میسج کریگی اور وہ سب سے پہلے جواب دیگا-

وہ اٹھی اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگی-اسکی آواز اٹک رہی تھی آج پہلی دفعہ ایسا ہوا تھاوہ قرآن روانی سے نہیں پڑھ پارہی تھی-اسکا سانس وہ سانس نہیں لے پا رہی تھی-اسنے کچھ مانگیں بغیر ہی قرآن رکھ دیا ورنہ تلاوت کے بعد تو وہ بہت کچھ مانگتی تھی-قرآن پاک کی فضیلت سب سے زیادہ ہے اسکو پڑھنے کے بعد کی دعا سب سے پہلے قبول ہوتی ہے-

اگلا دن آگیا تھا-اور اسکا جواب نہیں آیا تھا-

حالت جو ہماری ہے تمہاری تو نہیں ہے

www.novelsclubb.com

ایسا ہے تو پھر یہ کوئی یاری تو نہیں ہے-

رات تک وہ بے چین ہو گئی تھی-اسنے موبائل اٹھایا اور وہ میسج ڈیلیٹ کر دیا-اسکی آنکھ سے آنسوں ٹپکا تھا اور یہ تھا ناصر کی محبّت کا پہلا تحفہ---تحقیر کا جو احساس اسے

اسوقت ہورہا تھا وہ کوئی نہیں جانتا تھا-ایک دن پورا ایک دن اسنے انتظار کیا تھا-
کبھی کبھی کسی سے بات کرنے سے زیادہ کچھ ضروری نہیں ہوتا وہ بس اس سے بات
کرنا چاہتی تھی اسے بتانا چاہتی تھی وہ کیا محسوس کر رہی ہے لیکن---
"مریم" امی اسکے کمرے میں آئیں تھی اور اسکی پیلی ہوتی رنگت دیکھ کر چونکی تھی-
"جی" اسنے دوپٹہ اٹھا کر گلے میں لیا تھا-اسنے گہرے ہرے رنگ کا سوٹ پہنا ہوا
تھا-بالوں کی ہلکی سی چٹیا آگے کی طرف تھی ہونٹ ہلکے گلابی ہو رہے تھے لیکن
چہرہ پیلا تھا-

"پانی کتنا پیا ہے آج"

"امی پی لونگی-آپ میرے سر میں تیل لگا دینگی" اسنے بات بدلی تھی-

www.novelsclubb.com

"ہاں آجاؤ"

کھوپرے کی خوشبو ہر طرف پھیل گئی تھی

"امی"

"ہاں مٹکو"

"امی آپ مجھ سے کتنے دن دور رہ سکتی ہیں؟"

"ایک دن بھی نہیں"

"کیوں امی ایسا کیوں ہے"

"کیوں کے میں تم سے محبّت کرتی ہوں"

"تو امی جو آپ سے محبّت کرتا ہے وہ آپ سے ایک دن بھی دور نہیں رہ سکتا کیا"

"ہاں بلکل آپ جسکو چاہتے ہیں اسکی طرف سے ہمیشہ کچھ سننے کی امید رکھتے ہیں آپ اس سے دور نہیں جاتے اسکی ایک آواز پر سب چھوڑ کر حاضر ہو جاتے ہیں"

"امی اور اگر کوئی ایک آواز پر حاضر نہ ہو تو"

www.novelsclubb.com

"تو سمجھو اسکی نظر میں تم ہو کر بھی نہیں ہو" اسنے آنکھیں بند کر لیں تھیں اسکی امی کی ایک بات اسکا دل چھلنی کر گئی تھی-رات کو اسنے کچھ کھایا بھی نہیں تھا-ابو کے لاکھ اسرار پر بھی اسنے اپنے حلق تک کچھ جانے نہیں دیا تھا-

اگلے دن وہ کوچنگ گئی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا-یوں اچانک غائب ہو جانا اسکی عادت تھی شاید---

اگلا دن بھی گزر گیا تھا-رات کے دس بج رہے تھے-اور اس کا میسج آیا تھا-

"سلام-کیسی ہیں آپ"

اسکا دل اسکو لگا کسی نے مٹھی میں لے لیا تھا-کسی نے سہی کہا ہے-

الانتظار أشد من الموت-

انتظار موت سے بڑھ کر ہے-

اسنے اسی لمحے اسے جواب دیا تھا لیکن اسکا دل نہیں کر رہا تھا اس سے بات کرنے کا-

"آپ اتنی اچھی کیسے ہیں" وہ بس یہی پوچھتا تھا-

www.novelsclubb.com

بس ادھر ادھر کی باتوں کے بعد بات ختم ہو گئی تھی-اسکو شکوہ کرنا نہیں آتا تھا یہ ایک واحد چیز تھی جو وہ نہیں کر سکتی تھی-وہ بولتی تھی مخلوق کا شکوہ خالق سے کرتے ہیں-اور خالق سے شکوہ...استغفار-

آج اسکو نیند آگئی تھی وہ سکون سے سو گئی تھی۔ تہجّد کے وقت اسکی آنکھ نہیں کھلی تھی۔ اسکی تہجّد تو کبھی نہیں رہتی تھی لیکن اب۔۔۔۔

فجر کے وقت اسکا دل بہت خراب ہو رہا تھا۔ اسنے نماز پڑھی اور دعا کرنے کے لئے ہاتھ اٹھائے۔

اسنے آسمان کی طرف دیکھا۔

"اللہ اسے میرے لئے حلال کر دے۔ مجھے وہ شخص حلال سے دے دے"

"ہم دونوں کو ہمارے دین کے لئے خالص کر کے ایک دوسرے سے ملا دے"

اگلے دن ناصر کا پھر میسج آیا تھا۔ آج شاید وہ بہت مذاق کے موڈ میں تھا۔ وہ اس سے بہت کچھ پوچھ رہا تھا۔ اسنے بھی ایک بات پوچھ لی۔

www.novelsclubb.com

"کیا آپ اپنے گھر والوں کو نہیں لا سکتے میرے گھر ابھی"

"میرا مطلب ہے اگر ہماری منگنی ہو جائے تو کتنا اچھا ہو گا"

"نہیں ابھی تو نہیں"

"کیوں"

"دیکھیں ہم دونوں ابھی پڑھ رہے ہیں اور اگر ابھی رشتہ لے بھی آؤں تو بولینگے کرتا کچھ نہیں ہے ایسے کیسے"

"اوہ"

"ہو جائگی ہماری شادی" ناصر نے اسے تسلی دی تھی-

"کب-کب آئیگا آپ کا رشتہ"

"بس جیسے ہی جاب لگیگی رشتہ آپ کے گھر"

"جی ٹھیک" اسکا دل کچھ ٹھیک ہوا تھا لیکن وہ پھر بھی اچھا کیوں محسوس نہیں کر رہی تھی-

"تو کیا ابھی گھر والوں سے چھپا کر رکھوں سب کچھ"

www.novelsclubb.com

"جی فلحال تو یہی کرنا ہوگا" ایک موہوم سی امید تھی اسے وہ بولیگا نہیں بتادیں لیکن وہ بھی ٹوٹ گئی تھی۔

"اچھا میں چلتی ہوں"

"کدھر"

"میں سو جاتی ہوں اس وقت تک"

"ابھی تو صرف گیارہ بجے ہیں اتنی جلدی سچ میں"

"جھوٹ تو نہیں بول رہیں نہ" اسکو دھچکا لگا تھا اسکو پہلی دفع کسی نے جھوٹا بولا تھا وہ تو کبھی جھوٹ نہیں بولتی تھی۔

"نہیں میری عادت ہے یہ۔ آپ نہیں سوتے جلدی"

www.novelsclubb.com

"نہیں میری عادت نہیں ہے"

"تہجّد نہیں پڑھتے آپ"

"نہیں" اسکو لگا وہ اپنا سر دیوار میں ماردے وہ تہجّد بھی نہیں پڑھتا۔

"کوشش کیجیئے گا کوئی ملے نہ ملے اللہ ضرور مل جاتا ہے"

"ماشااللہ۔کرونگا کوشش"

وہ رات میں کروٹیں بدلتی اللہ سے باتیں کر رہی تھی۔

"اللہ میرا دل کرتا ہے میں امی کو جا کر بتادوں اللہ آپ کوئی راستہ نکال دیں لیکن ناصر وہ تو ایسا کچھ بھی نہیں چاہتے ہیں۔پتا نہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا میرے پیارے اللہ آپ کی عاجز بندی کی آپ سے دعا ہے جو بھی ہو بہترین طرح سے ہو"

وہ ابھی تہجّد کے لئے اٹھی تھی۔اسنے نماز پڑھی اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔

"یااللہ ناصر کو بھی تہجّد کا پابند بنادیں میں چاہتی ہوں میں جسکی بھی دسترس میں آؤں اسکو مجھ سے پہلے آپ سے محبّت ہوئی ہو جسکو رات کی تاریکی میں آپ سے ملاقات کا شوق ہو"

www.novelsclubb.com

اسنے تسبیح اٹھائی اور وہیں آ کر بیٹھ گئی جہاں ہمیشہ بیٹھتی تھی- وہ روشنی آج بھی تھی اس روشنی میں اسکا چہرہ چمک رہا تھا- اسکو نیند آ رہی تھی بہت آدھی نیند میں وہ روشنی کو دیکھ رہی تھی- اچانک سے اسکے ذھن میں ایک بات آئی-

"چاہے میں رات میں اٹھ جاؤں یا نہیں بھی یہ روشنی تو ہمیشہ اپنی جگہ پر ہوتی ہے تو دور کون جاتا ہے غائب کون ہو جاتا ہے میں---

مطلب اللہ کبھی دور نہیں جاتا وہ اپنا نور ہم سے کبھی نہیں چھینتا ہم دور جاتے ہیں ہم غائب ہو جاتے ہیں جس زندگی میں ہم اللہ کے لئے وقت نہیں نکالتے اس زندگی میں پھر ہم اپنے لئے بھی وقت نہیں نکال پاتے- اسکو یاد آیا اسکی تہجّد کیوں رہ رہی تھی وہ اپنا سارا وقت تو ناصر کو دے رہی تھی حلال حرام کی بحث چھوڑ کر وہ اپنا وقت اللہ سے زیادہ کسی کو دے رہی تھی- بظاھر تو وہ زندگی گزار رہی تھی لیکن روح کے لئے وقت نہیں نکل رہا تھا-

اسکو یاد آیا- اسکی امی بولتی تھیں-

www.novelsclubb.com

"ہر وہ راستہ جو اللہ کی طرف نہیں جاتا وہ پھر کسی طرف نہیں جاتا"

اسکو اسکے سوالوں کے جواب بھی عجیب انداز میں ملا کرتے تھے- سیکھنے والوں کو قدرت سیکھا ہی دیتی ہے--

وہ جا کر سکون سے سو گئی تھی-اسکو آج سچ میں بہت اچھی نیند آئی تھی-

اگلے دن اسے کوچنگ جانا تھا-اسکی دو کلاسیں تھیں-اسنے آج کریم کلر کے دوپٹے کا نقاب کیا ہوا تھا-جب وہ کوچنگ آئی تو اسکو پتا چلا کلاس کینسل ہو گئی تھی-

"استغفر اللہ سکون سے تھی میں گھر میں" اسنے پیر پٹخا تھا-

لیکن اتفاق سے جویریہ بھی آچکی تھی اسکی کلاس کی دو اور لڑکیاں بھی آئی ہوئی تھیں لیکن ان سے اسکی بات چیت نہیں تھی-وہ جویریہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی-

www.novelsclubb.com

اور آج پھر جویریہ اسکا دماغ گھمانے والی تھی-

وہ جویریہ کے ساتھ آکر بیٹھ گئی تھی-

"اور بتاؤ کیسا جا رہا ہے ناصر بھائی سے رابطہ"

"ٹھیک "وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولی تھی۔

"مریم ایک بات بتاؤ"

"ہمم "

"کیا تم نے اب تک بھائی کو اپنا چہرہ نہیں دکھایا"

"نہیں۔ خیریت "اسنے ابرو اٹھا کر اسکی طرف دیکھا تھا۔

"کچھ نہیں ایسے ہی "

"اگر کوئی بات ہے تو بتاؤ"

'تم ناراض تو نہیں ہو گی"

"نہیں جویریہ بولو"

www.novelsclubb.com

"سفیان پوچھ رہے تھے تم کیسی دکھتی ہو "اسے لگا کسی نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا ہو۔

"سفیان کون ہوتا ہے ایسے پوچھنے والا "اسکا بدلتا لہجہ بتا رہا تھا اسے کتنی تکلیف ہوئی تھی۔

"نہی نہیں ایسی بات نہیں ہے ناصر بھائی نے پوچھا ہے تم کیسی دکھتی ہو"

"تمنے کیا بولا"

'بتادیا اور کیا"

"تم ہوتی کون ہو میرے بارے میں ایسے بتانے والی میرے خدوخال کا بتانے والی

"

"مطلب"

"مطلب تم اچھی طرح جانتی ہو اسلام میں جائز نہیں ہے کسی عورت کے خدوخال بتانا کسی غیر مرد کو اور تمنے میرے حوالے سے سفیان کو بتادیا-اور ناصر کو ناصر کو ذرا حیا نہیں آئی جب انکے دوست نے میرے بارے میں بتایا"

www.novelsclubb.com

جویریہ لمحے بھر کو چپ ہوئی تھی-

"لیکن بھائی کو بہت چاہ ہے تمھے دیکھنے کی"

"ہاں تو کرلیں شادی-"

"تو کیا وہ تمھیں شادی سے پہلے نہیں دیکھ سکتے"

"نہیں ہر گز نہیں۔اگر ایسے ہی چہرہ دکھانا ہوتا نہ تو یہ گز بھر کا کپڑا اپنے اس چہرے کے آگے نہیں ڈال کر گھومتی"

"اچھا چھوڑو جویریہ ایک بات بتاتی ہوں"

"ہمم بتاؤ"

"میرے بھائی جب یونیورسٹی جاتے تھے نہ انکی کلاس میں ایک لڑکی تھی۔نقاب کرتی تھی بہت اچھا اسکا چہرہ بھائی لوگوں میں سے کسی نے نہیں دیکھا تھا۔آخری دن چل رہے تھے ایک دن کلاس میں اسنے اپنا نقاب اتار دیا بھائی بولتے ہیں سب نے اسے دیکھا اسکو پتا تھا لیکن وہ پھر بھی نقاب کھولے ایک طرف رخ کر کے بیٹھی تھی ۔"

www.novelsclubb.com

"پتا ہے کس طرف"

"کس طرف"

"انکی کلاس کا ایک لڑکا تھا جسکے بارے میں سب بولتے تھے اس کا اس نقاب والی لڑکی سے چکر ہے۔ لیکن کوئی نہیں مانتا تھا۔"

جویریہ سب سن رہی تھی۔

"پتا ہے کچھ عرصے بعد پتا چلا تھا اس لڑکے نے سب کے سامنے ثابت کرنے کے لئے اسکا نقاب اتروایا تھا بول بول کر۔ مرد کا کچھ نہیں جاتا عورت اسکا تو کچھ رہتا ہی نہیں ہے"

"میں نے بھائی سے پوچھا تھا کیا اب بھی وہ اس لڑکی کی ویسی ہی عزت کرتے ہیں"

وہ خاموش ہو گئے تھے۔

"اور پھر بولے تھے نہیں"

www.novelsclubb.com

"عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے اسکو اپنا چہرہ دکھادوں تاکہ اسے لگے دو محبّت کے جملے بول کر کسی بھی نقاب کرنے والی لڑکی کے چہرے کو دیکھا جاسکتا ہے"

"پھر ان لوگوں کا کیا جو شادی سے پہلے چہرہ دیکھ لیتے ہیں اور جہاں تک مجھے پتا ہے اسلام میں اجازت ہے دیکھنے کی"

"ہاں بلکل اجازت ہے لیکن کیا تمھیں پتا ہے حدیث کے الفاظ ہیں 'اگر تمہارا کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو جائے تو اسکو دیکھنے میں حرج نہیں 'اب دیکھو پہلا حصہ اگر ارادہ ہو تو ارادے کا مطلب درست فیصلہ جس پر قائم رہیں اور پھر دوسرا حصہ کوئی حرج نہیں مطلب یہ کے نہ دیکھا جائے تو بھی ٹھیک ہے لیکن اگر دیکھنا ہے تو پھر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔لوگ اس حدیث کو پڑھ کر بولتے ہیں مجھے شادی کرنی ہے تو دیکھ لیتے ہیں۔ نہیں دیکھ بھی اس وقت سکتے ہیں جب آپکے درمیان کوئی تیسرا ہو والدیا کوئی اور یہ آجکل موبائل پر دکھا دینا تم جائز سمجھتی ہو"

www.novelsclubb.com

"ہمم سمجھ گئی ہوں"

وہ جویریہ کو تو سمجھا آئی تھی لیکن کسی اور کو بھی سمجھانا تھا۔

اسنے گھر آتے ہی موبائل اٹھایا۔اور ناصر کے لئے میسج لکھنے بیٹھ گئی۔

"آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو ہوتے کون ہیں میرے بارے میں پوچھنے والے انسان دیکھے ہیں نہ آپ نے چلتے پھرتے بس انکے جیسی دیکھتی ہوں-یہ کونسی غیرت ہے آپکی کے اپنے میرا ذکرا اپنے دوست سے کروالیا-"

اور اسنے یہ میسج بھیج دیا-اگلے ہی لمحے میسج دیکھ لیا گیا تھا-

تقریبا دو منٹ بعد اسکا جواب آیا تھا-

"ٹھیک ہے میں نے غلط بولا لیکن آپ اپنا انداز دیکھ رہیں ہیں یہ کس قسم کی بد تمیزی ہے" اور یہ پڑھ کر اسکا دماغ اور گھوم گیا تھا-اسکو آج تک کسی نے ایسا نہیں بولا تھا-

"کیا غلط بولا ہے میں نے آپ نے کیوں پوچھا سفیان سے میرا"

www.novelsclubb.com

"تو ایسا ہے تو دکھادیں آپ اپنا چہرہ-" اسکا چہرہ لال ہوا تھا لمحے بھر کو اسکو لگا اسکے آس پاس کی سب آوازیں بند ہو گئی ہیں اسنے کچھ لکھنا چاہا اس سے کچھ لکھا ہی نہیں گیا

-

اسنے موبائل ایسے ہی رکھا اور کمرے سے باہر آگئی- دن کے برتن رکھے ہوئے تھے اسنے وہ دھونا شروع کردیے-

۱۰ منٹ بعد وہ کمرے میں آئی اور اس نے موبائل اٹھایا-

ناصر کی میسیجز آئے ہوئے تھے-

"مریم میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا- غصہ مت ہوں- بس میں سوچ رہا تھا آپ کیسی دیکھتی ہونگی اور بس"

"تو کیا آپ سچ میں میرا چہرہ دیکھنا چاہتے ہیں"

"جی بلکل"

وہ کچھ لکھنے ہی لگی تھی- کہ آگے سے ایک اور میسج آیا-

"لیکن چھوڑ دیں"

وہ کچھ ٹھنڈی ہوئی تھی- اسنے گہرا سانس لیا-

"میں آپکو اپنا چہرہ نہیں دکھا سکتی"

www.novelsclubb.com

"جانتا ہوں مریم بس چھوڑدیں میں بھی یہی بول رہا ہوں"

"جی ٹھیک"

"بس آپ غصہ مت ہوا کریں"

"جی اچھا"

تھوڑی بہت اور بات چیت کے بعد وہ موبائل رکھ کر پڑھنے بیٹھ گئی تھی-

آج کے دن کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ عجیب کشمکش کا شکار تھی-ہاں ٹھیک ہے ناصر نے اپنی غلطی کو مانا تھا دوبارہ ایسا نہ کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا لیکن اگر کبھی پھر ایسا ہوا تو-

اسنے ڈائری نکالی اور لکھنے لگی-

www.novelsclubb.com

"یا اللہ میرا آپ سے ایک وعدہ ہے زندگی میں کبھی کچھ بھی ہو جائے میں اپنا چہرہ نہیں دکھاونگی کسی کو بھی یہ وعدہ بس مجھے یاد دلانے کے لئے ہے مجھے میرے اس وعدے پر قائم رہنے کی توفیق دے-

وماتوفیقی الا باللہ

ساری توفیق تیری ہی طرف سے ہے-"

اسنے ایک ہفتے پورے ناصر سے بات نہیں کی تھی وجہ کچھ بھی نہیں تھی بس اسکا دل نہیں کر رہا تھا- اور اس ایک ہفتے میں اسنے ہر دن گزارا تھا ہاں گزارا تھا کیوں کے کوئی بھی دن گزر نہیں رہا تھا- آج اتوار تھا اور وہ کتاب پکڑے بیٹھی تھی-

اپنے بالوں کو پیچھے کرتی وہ خود کو شیشے میں دیکھ رہی تھی-

"ہر وہ راستہ جو اللہ کی طرف نہیں جاتا وہ پھر کہیں نہیں جاتا-"

میرا کیا کوئی راستہ اللہ کی طرف جاتا ہے اسنے سوچا- اسنے پنسل اٹھائی اور خالی کاغذ میں سب سے اوپر اللہ لکھ دیا- اور اب وہ اپنے سب کام سوچنے لگی جو وہ دن بھر کرتی تھی-

صبح فجر-

فجر میں کیوں پڑھتی ہوں

www.novelsclubb.com

چہرے پر نور کے لئے--

پھر میں پڑھائی کرتی ہوں

پڑھائی میں دنیاوی کامیابی کی لئے کرتی ہوں

پھر گھر کے کام

گھر کے کام امی کو خوش کرنے کے لئے-

اور میں استغفار پڑھتی ہوں

استغفار پڑھتی ہوں تاکہ میرے گناہ معاف ہو جائیں

ناول پڑھتی ہوں کیوں کے مجھے شوق ہے-

اور میں ناصر سے بات کرتی ہوں کیوں کہ میں اس سے محبّت کرتی ہوں-

www.novelsclubb.com

میرا تو کوئی راستہ اللہ کی طرف جاتا ہی نہیں ہے میں تو کچھ بھی اللہ کے لئے خالص ہو کر نہیں کرتی ہوں-

اسنے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا تھا- وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی- کس چیز کی معافی مانگتی وہ اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا- وہ بس رو رہی تھی- اسنے کاغذ پر لکھا ہوا اللہ دیکھا اور نیچے لکھے اپنے کام-

اسنے اپنی آنکھیں رگڑیں تھیں- اور چپ چاپ اس کاغذ کو پھر سے دیکھنے لگی تھی- وہ اٹھی اور وضو کر کے قرآن لیکر بیٹھ گئی- اسکو آج کی آیت پڑھنی تھی اسنے قرآن کھولا اور پڑھنے لگی- اسکو کوئی آیت سمجھ ہی نہیں آرہی تھی وہ کسی آیت پر تدبّر ہی نہیں کر پا رہی تھی یوں جیسے ایک ہی لمحے میں اس سے سارا علم چھین لیا گیا تھا- اور اسکو خالی ہاتھ کر دیا تھا آنسو اسکی آنکھوں سے گر گر کر قرآن کے اوراق میں جذب ہو رہے تھے-

www.novelsclubb.com

اسنے اپنی ہتھیلی سے آنسو صاف کیے-

کسی روبوٹ کی طرح اسنے آج گھر کے کام کیے تھے- وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتی تھی- رات کے دس بجے اسکو ناصر کا پھر میسج آیا تھا-

"اور تم کہتے ہو کے تم ایمان لاؤ گے اور آزمائے نہیں جاؤ گے"

وہ اس سے باتوں میں لگ گئی تھی سب کچھ بھول بھال کر-

صبح کے چار بج رہے تھے-اور وہ بس سو گئی تھی-

اسکو ناصر کے ساتھ کی ہوئی باتیں یاد آرہی تھی-

"آج آپکا موڈ ٹھیک نہیں لگ رہا مریم" اسنے مریم سے پوچھا تھا-

"نہیں ٹھیک ہے"

"کچھ تو ہوا ہے"

"نہیں تو"

"ارے بتا دیجئے نہ"

www.novelsclubb.com

"ناصر مجھے لگتا ہے یہ سب ٹھیک نہیں ہے"

"ہمارا آپس میں بات کرنا"

"وہ کیوں"

"بس مجھے ٹھیک نہیں لگتا"

"دیکھیں ہماری نیت نکاح کی ہے نہ تو ہمارا بات کرنا ٹھیک ہے ہم بس ایک دوسرے کو سمجھ رہے ہیں فلحال"

"لیکن"

"لیکن کیا"

"اجازت تو نہیں ہے نہ اس طرح بات کرنے کی اگر آپ کو کوئی لڑکی پسند ہے تو اسکے والد سے بات کرنی چاہیے-آپ مجھے جانتے ہیں سمجھتے ہیں تبھی تو میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں اب اور کیا سمجھنا" اسنے لمحہ بھر کے لئے سچ میں ناصر کو لاجواب کیا تھا-

www.novelsclubb.com

"دیکھیں مریم میں فلحال رشتہ نہیں لا سکتا میرے بھائی ہیں پڑھ رہے ہیں گھر میں کوئی ایسی بات ہے نہیں اور دوسرا میں نے آپکو بھی انتظار کا بولا تھا"

"جی مجھے یاد ہے"

"بس پھر"

"جی ٹھیک"

"سنیں"

"محبّت کرتا ہوں میں آپ سے"

"میں بھی کرتی ہوں"

"صرف محبّت"

"نہیں شاید عشق ہو گیا ہے آپ سے۔میں آپکے لئے خود کو ہر مرد کی نظر سے بچا سکتی ہوں میں آپکے لئے سب چھوڑ سکتی ہوں "اور یہ مریم جمال کی زندگی کی سب سے عظیم غلطی تھی۔اپنی لگامیں ناصر کے ہاتھ میں دے دینا۔انسان ہو یا گھوڑا اپنا اختیار اگر کسی کو دے دو تو وہ دوڑائے گا ضرور۔

"آپ سچ میں ایسی ہی ہیں نہ جیسی آپ باتیں کرتی ہیں "یہ کیسا سوال تھا۔

"جی ایسی ہی ہوں کیوں خیریت"

"نہیں ویسے ہی پوچھ رہا ہوں آپ سے"

"کیوں آپ کو نہیں لگتا کیا ایسا"

"یہ تو اللہ بہتر جانتا ہے"

"اچھا"

صبح اٹھ کر وہ کالج چلی گئی تھی۔شانیہ کے ساتھ بیٹھی وہ کینٹین میں مذاق میں لگی ہوئی تھی۔

"یار مجھے تمہے ایک بات بتانی تھی"

"ہاں بتاؤ مریم"

www.novelsclubb.com

"میری ناصر سے بات ہوئی ہے"

"کیا کب کیوں"

"یار بس حالات ہی ایسے ہی گئے تھے"

اسنے اسے شروع سے لیکر اب تک کی ساری بات بتادی تھی۔

"مریم میں کیا بولوں تمھیں اس سب پر بس ایک بات بتاؤ ناصر کے گھر میں پتا ہے سب کو"

"یہ تو میں نے پوچھا ہی نہیں"

"بچی ہو کیا"

"مطلب"

"یار تمھارے گھر میں اور اسکے گھر میں پتا ہونا چاہیے"

"ہاں میں نے ناصر سے بولا تھا لیکن انہوں نے بولا ابھی وقت ہے"

"تو اس وقت تک تم لوگ ایک دوسرے سے بات کرتے رہو گے"

www.novelsclubb.com

مریم کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہیں تھا بہت دیر بعد اسکی بہت ہلکی سی آواز نکلی تھی۔

"میں محبّت کرتی ہوں ان سے"

"اور ابو سے" مریم کو اس سوال کی توقع نہیں تھی-

"کرتی ہوں"

"پھر سوچو انہیں پتا چلا تو"

"اچھا آج ہی جا کر پوچھتی ہوں ناصر سے"

"ناصر سے نہیں میری جان خود سے پوچھو"

اتنے میں اسکو لینے اسکے ابو آ گئے تھے-عام دونوں میں اسے نیند آ جاتی تھی کالج سے آتے ہی لیکن آج اسے نیند ہی نہیں آ رہی تھی-

وہ بس ناصر کے میسج کا انتظار کر رہی تھی-دو دن گزر گئے تھے-کوئی میسج نہیں آیا تھا

-

www.novelsclubb.com

تیسرا دن-

ناصر نے سلام کا میسج کیا تھا-

"کیسی ہیں آپ"

"ناصر میں امی کو بتادوں"

ناصر اسکے سوال پر بھونچکارہ گیا تھا-

"ک کیوں"

"بس میرا دل کرتا ہے میں گھر میں سب کو بتادوں دیکھیں ہم دونوں شادی کرنا چاہتے ہیں جب گھر میں پتا چل جائے گا تو کتنا اچھا ہوگا" وہ سوچ کر ہی بہت خوش ہو رہی تھی-

"مریم میری جان گھر میں پتا چل گیا تو وہ لوگ آپ سے مجھے بات کرنے نہیں دینگے"

"کیوں"

www.novelsclubb.com

"وہ لوگ بولینگے کیا بات کرتے ہو"

"ہمم"

"مریم دیکھیں جب سہی وقت آئیگا تو بتادونگا میں"

"تو کیا ابھی سہی وقت نہیں ہے"

"نہیں بلکل بھی نہیں"

"لیکن میری ایک دوست ہے اسکی تو منگنی بھی ہو گئی"

"اچھا سنیں میری بات"

"جی بولیں"

"آپ کا میرا ایک ہی راستہ ہے اور وہ جاتا ہے نکاح کی طرف" وہ یہ پڑھ کر لمحے بھر کو خوش ہوئی تھی۔

"اچھا خیر۔دن کیسا گذرا آپکا"

وہ بہت آسانی سے بات تبدیل کر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

مریم اور ناصر کی بات چیت کو ایک مہینہ گزر گیا تھا وہ اس سے بات کر کہ خوش رہتی تھی۔اور جب بھی اسے امی ابو کا خیال آتا تو وہ خود سے بولتی۔

"ناصر سب ٹھیک کر لینگے"

بھلے دنوں کی بات ہے

بھلی سی ایک شکل تھی

نہ یہ کہ حسن تام ہو

نہ دیکھنے میں عام سی

نہ یہ کہ وہ چلے تو کہکشاں سی رہ گزر لگے

مگر وہ ساتھ ہو تو بھلا بھلا سفر لگے

کوئی بھی رت ہو اسکی چھاپ

فضا کا رنگ و روپ تھی

وہ گرمیوں کی چھاؤں تھی

وہ سردیوں کی دھوپ تھی

نہ مدتوں جدا رہے

www.novelsclubb.com

نہ ساتھ صبح شام ہو

نہ رشتہ وفا پہ ضد

نہ یہ کی ازن عام ہو

نہ ایسی خوش لباسیاں

کہ سادگی گلہ کرے

نہ اتنی بے تکلفیاں

کہ آئینہ حیا کرے

نہ احتلاط میں وہ رم

کہ بدمزہ ہو خواہشیں

نہ اس قدر سپردگی

کہ زچ کریں نوازشیں

نہ عاشقی جنوں کی

www.novelsclubb.com

کہ زندگی عذاب ہو

نہ اس قدر سخت

کہ دوستی خراب ہو

کبھی تو بات بھی خفی

کبھی سکوت بھی سخن

بھلے دنوں کی بات ہے

بھلی سی ایک شکل تھی

www.novelsclubb.com

وہ موبائل استعمال کر رہا تھا- جب اسکو ایک میسج موصول ہوا-

"ہیلو"

"یس"

بات یہاں سے شروع ہوئی تھی-اور نمبر تک پہنچ گئی تھی-

"حوریہ آپ مزاق کافی اچھا کرتی ہیں"

"حوریہ کیا ہوا بتائیں آج"

"حوریہ-ٹھیک ہیں آپ"

رات کے تین بج رہے تھے-اسکی آنکھ کھل گئی تھی-اسنے وضو کیا اور تہجّد پڑھنے لگی وہ اپنی تہجّد کی رکعات آہستہ آہستہ بڑھا رہی تھی-پہلے وہ صرف دو پڑھتی تھی اب اسنے چار کر دیں تھیں-

"اللہ کو وہ عمل پسند ہے جو بیشک تھوڑا ہو لیکن مستقل ہو"

www.novelsclubb.com

اسلیۓ وہ کم چیز کرتی تھی لیکن روز کرتی تھی-ایک ہفتے میں ایک کروڑ دفع درود پڑھنے والا زیادہ بہتر ہے یا روز ایک ہزار دفع پڑھنے والا-اللہ کو صرف مشکل میں یاد کرنے والا بہتر ہے یا روز اللہ کو اپنی خوشی غمی میں یاد کرنے والا-

اسنے اپنے ہاتھ اٹھائے-

"میری ہم رقاب ہیں وحشتیں میری وحشتوں کو قرار دے

مجھے مہر وماہ سے کیا غرض مجھے بھیک میں میرا یار دے"

وہ کئی دنوں سے یہ الفاظ اپنی دعامیں بولتی تھی-

"اللہ آپکو پتا ہے مجھے ناصر بہت اچھے لگتے ہیں کیوں لگتے ہیں مجھے خود بھی نہیں پتا

لیکن وہ اچھے ہیں-اور کیا وہ مجھے مل سکتے ہیں-اللہ مجھے ناصر دے دیں-میرا وعدہ

ہے آپ سے اچھی بیوی بن کر رہو نگی انکی بلکل امی جیسی"

فجر کا وقت ہو رہا تھا-اسنے نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہوئے سوچا-

"ناصر بھی اس وقت نماز پڑھ رہے ہونگے"

www.novelsclubb.com

لیکن اللہ بہتر جانتا تھا کے ناصر کیا کر رہا ہے

وہ ابھی ابھی یونیورسٹی سے آیا تھا- گیٹ سے داخل ہوتے ہی اسکی امی نے اسے آواز دی تھی-

اور اسنے رخ موڑا تھا- دھڑکن کو روک دینے والا- اسے دیکھ کر لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ بائیس سال کا کوئی نوجوان ہے- اسکار کھ رکھاؤ اسے اسکی عمر سے زیادہ کا دکھاتے تھے-

"آ گیے تم"

"جی بس ابھی ابھی آیا ہوں"

"منہ ہاتھ دھو لو کھانا لگاتی ہوں"

"جی ضرور" اسنے مسکرا کر بولا تھا اور اسکی سرمائی آنکھیں روشن ہوئی تھی- ہاں وہ دھڑکن کو روک سکتا تھا-

www.novelsclubb.com

کھانا کھا کر فارغ ہو کر وہ غلام عباس کا اوور کوٹ پڑھ رہا تھا- اردو ادب سے انس اسکو اثاثے میں ملا تھا- اسکی امی بھی اسکی عمر میں یوں ہی ہر وقت کتابیں پڑھتی تھی-

-اسنے اسکے بعد موبائل اٹھالیا تھا-موبائل میں اسنے کچھ دوستوں کو جواب دیا اور پھر وہ سو گیا رات میں چار بجے اسکی آنکھ کھلی تھی وہ اٹھا اور وضو کی نیت سے واشروم میں چلا گیا-جب وہ تہجّد پڑھ کر کمرے سے نکلا تو اسکی امی سامنے بیٹھی تسبیح پڑھ رہیں تھیں-وہ انکے پاس سے گزرتا ہوا کچن کی طرف چلا گیا-اب کے جب وہ کچن سے نکلا تو اسکے ہاتھ میں پانی کی بوتل اور گلاس تھا-وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ ہی رہا تھا -جب اسکو پیچھے سے اسکی امی نے آواز دی اور اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا-

وہ خاموشی سے انکے پاس جا کر بیٹھ گیا-اسکی امی نے کچھ پڑھ کر اسپر پھونکا اور پھر اسکے ساتھ بیٹھ گئیں-

"چار سال ہو چکے ہیں اب"

www.novelsclubb.com

اسنے نظریں اٹھا کر انکی طرف دیکھا اسکی آنکھوں میں نمی جھلک رہی تھی-

"جی جانتا ہوں"

"کب تک خود کو اسی آزمایش میں رکھو گے"

"آزمائش "اسنے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"امی یہ آزمائش نہیں ہے۔یہ تو مجھے لگتا ہے میرے حصے کی ہدایت ہے"

"مجھے تمھاری یہ حالت دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے"

"مجھے بھی ہوتی تھی لیکن آپ کو پتا ہے اب نہیں ہوتی"

"آپ کو پتا ہے جب میں اس گھر میں اکیلا تھا۔رات میں مجھے نیند نہیں آتی تھی۔ میں بہت کوشش کرتا تھا میں ان لوگوں کو دیکھتا ہوں نہ .جنکو بستر پر جاتے ساتھ نیند آجاتی ہے مجھے ان سے جلن ہوتی ہے ایسا کونسا عمل ہوتا ہے انکا جو قبول ہوتا ہے"

انکو اپنے بیٹے کو دیکھ کر آج پھر وہ تین سال پہلے کی رات یاد آئی تھی۔

رات کے تین بج رہے تھے جب اچانک انکا موبائل بجا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو"

"امی آپ گھر آسکتی ہیں "وہ اپنی مدھم آواز میں بول رہا تھا۔لیکن پھر بھی اسکی آواز بہت بوجھل لگ رہی تھی۔

اسکی آواز سنتے ہی وہ اسلام آباد سے نکل گئی تھیں اور جب صبح میں فجر کے وقت وہ اسکے پاس پہنچیں تھیں تو اسکی حالت دیکھ کر انکا دل کٹ گیا تھا۔اسکی آنکھیں لال ہو رہیں تھیں جیسے وہ کافی دنوں سے سویا نہیں تھا۔اور پھر اس وقت سے وہ اس کے پاس رہ رہیں تھیں۔

"لیکن آپکو پتا ہے اب مجھے بھی نیند آجاتی ہے میں بھی آرام سے سو جاتا ہوں" اسکی مدھم آواز انہیں پھر ماضی سے حال میں لائی تھی۔

وہ مسکرا رہا تھا۔

"آپکو پتا ہے میں ایک رات اٹھا تھا اور قرآن کھولتے ہی میرے سامنے سورہ مزمل آئی تھی۔"

www.novelsclubb.com

"آپکو پتا ہے اسکا ترجمہ پڑھتے ہی مجھے اللہ نے بولا"

"اے چادر اوڑھنے والے رات کے تھوڑے سے حصے کے سوا قیام کرو"

"اور تم اس دن سے روز تہجّد پڑھتے ہو"

"جی"

"تم اپنی آگے کی زندگی کا کچھ سوچو اب"

"امی مجھے اپنے آنے والے اگلے لمحے کا کچھ نہیں پتا اور آپ آگے کا سوچنے کا بول رہی ہیں" وہ کندھے اچکاتا کھڑا ہو گیا تھا-

وہ اپنا سر جھٹک کر رہ گئیں تھیں-

اگلے ہی لمحے وہ جوتے پہنتا باہر جا رہا تھا-

"میں فجر پڑھنے جا رہا ہوں- معاز آ گیا ہے گیٹ پر"

وہ انہیں بتاتا چلا گیا تھا-

www.novelsclubb.com